www.kitabosunnat.com

وَ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ	اور سنو، انہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور نافرمانی کی
وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ	اور وہ پلا دیئے گئے اپنے دلوں میں بچھڑے (کی محبت)
بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا	اُن کے کفر کے سبب کہہ دیجئے بُرا ہے جو
يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ	تمہیں حکم دیتا ہے اس کے ساتھ تمہارا ایمان
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (93) قُلْ اِنْ	اگر تم مومن ہو۔ (93) کہہ دیجیے اگر
كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ	ہے (صرف) تمہارے لیے آخرت کا گھر
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ	اللہ کے نزدیک خاص طور پر لوگوں کے سوا
فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (94)	تو موت کی تمنا کرلو اگر تم ہو سچے۔ (94)
وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا	اور ہرگز نہیں یہ تمنا کریں گے اس کی کبھی بھی
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ	اس وجہ سے جو آگے بھیجا ہے ان کے ہاتھوں نے
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ (95)	اور اللہ خوب جاننے والا ہے ظالموں کو۔ ع (96)
وَ لَتَجِدَنَّهُمْ	اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے اِن (یہودیوں) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْمَعُوْا : سماعت، سامعین، سمع وبصر۔

عَصَيْنَا : معصیت، عاصی۔

اُشْرِبُوْا : مشروب، شربت، مشروبات۔

قُلُوْبِهِمْ : امراض قلب، قلبی تعلق، حرکت قلب۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

يَاْمُرُ : امر، امور، مامور، آمر۔

اَلدَّارُ : دارالحجاج، دارالصحت، دارالعلوم۔

فَتَمَنَّوُا : تمنّا، متمنّی۔

صٰدِقِيْنَ : صدق وصفا، صادق۔ صداقت۔

اَبَدًا : ابدالآباد، ابدی نیند سلا دیا۔

قَدَّمَتْ : قدم، تقدیم، مقدّم۔

اَيْدِيْهِمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

بِالظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لَتَجِدَنَّهُمْ : وجود، موجود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اسْمَعُوْا ؕ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ عَصَيْنَا ۗ	وَ اُشْرِبُوْا
اورتم سب سنو	ان سب نے کہا	ہم نے سن لیا	اور ہم نے نافرمانی کی	اور وہ سب پلا دیے گئے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ ؕ	قُلْ بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ ❶
اپنے دلوں میں	بچھڑے کی (محبت)	اُنکے کفر کے سبب	آپ کہہ دیں بُرا ہے جو	تمہیں حکم دیتا

بِهٖۤ	اِيْمَانُكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾	قُلْ اِنْ كَانَتْ ❷	لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ❸
اس کا	تمہارا ایمان	اگر تم ہو سب ایمان والے	آپ کہہ دیجئے اگر ہے	تمہارے لیے آخرت کا گھر

عِنْدَ اللّٰهِ	خَالِصَةً ❸	مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ ❹	فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ	اِنْ كُنْتُمْ
اللہ کے نزدیک	خاص طور پر	لوگوں کے سوا	تو تم سب تمنا کرو موت کی	اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾	وَ لَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ ❺	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ ❷
سب سچے	اور ہرگز نہیں	وہ سب تمنا کریں گے اس کی	کبھی بھی	اسکے سبب جو	آگے بھیجا ہے

اَيْدِيْهِمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾	وَ لَتَجِدَنَّهُمْ
انکے ہاتھوں نے	اور اللہ	خوب جاننے والا	ظالموں کو	اور البتہ آپ ضرور پائیں گے ان کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”یَ“ کا تعلق ”اِيْمَانُكُمْ“ ہے اس کی موجودگی میں ”یَ“ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”تْ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ ”ة“ واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ”وْا“ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو ”الف“ گرا دیتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ	لوگوں سے زیادہ حریص زندگی پر
وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ	اور ان لوگوں سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ	چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کاش وہ عمر پائے
اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ	ہزار سال حالانکہ وہ (عمر) نہیں بچا سکتی اسے
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ	عذاب سے کہ (اتنی) عمر اُسے دے دی جائے
وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۧ (96)	اور اللہ دیکھنے والا ہے اُسکو جو وہ عمل کرتے ہیں۔ (96)
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ	کہہ دیجئے جو دشمن ہے جبریل کا (تو یہ اُسکی بیوقوفی ہے)
فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ	پس بیشک اس نے (تو) اُسے اُتارا ہے تیرے دل پر
بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا	اللہ کے حکم سے تصدیق کرنے والا ہے اس کی جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى	اس سے پہلے (کتابیں گزری) ہیں اور ہدایت ہے
وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (97)	اور خوشخبری ہے مومنوں کے لیے۔ (97)
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓىِٕكَتِهٖ	جو ہے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

مقاتلۃ: 2 — ع 11/10/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحْرَصَ	حرص، حریص۔	بِاِذْنِ	اذنِ عام، اذنِ ربی۔
اَشْرَكُوْا	شرک، شراکت، مشرک۔	مُصَدِّقًا	تصدیق، مصدقہ ذرائع۔
يَوَدُّ	مودّت (محبت و چاہت)۔	بَيْنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
يُعَمَّرُ	عمر، عمر دراز، عمر قید، عمر بھر۔	يَدَيْهِ	یدِطولیٰ، یدِبیضا، رفع الیدین۔
سَنَةٍ	سن، سنِ رسیدہ، سنِ بلوغ۔	هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہدایت نامہ۔
بَصِيْرٌ	بصارت، بصیرت، بصائر۔	بُشْرٰى	بشارت، بشیر۔
نَزَّلَهٗ	شانِ نزول، نازل، منزل من اللہ۔	عَدُوًّا	عدو، عداوت، اعداء۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

معانقة : 2

ع 11 10 11

اَحۡرَصَ النَّاسِ	عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ	وَ مِنَ	الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا ۚ
زیادہ حریص لوگوں سے	زندگی پر	اور (ان لوگوں) سے (بھی)	جن سب نے شرک کیا

يَوَدُّ ❶	اَحَدُهُمۡ	لَوۡ يُعَمَّرُ	اَلۡفَ	سَنَةٍ ۚ ❷	وَ مَا	هُوَ
چاہتا ہے	ان میں سے (ہر) ایک	کاش کہ وہ عمر دیا جائے	ہزار	سال	حالانکہ نہیں	وہ (عمر پانا)

بِمُزَحۡزِحِهٖ مِنَ الۡعَذَابِ ❸	اَنۡ يُّعَمَّرَ ؕ	وَ اللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ	بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ؑ (96)
بچاسکنے والا اسے عذاب سے	یہ کہ وہ عمر دیا جائے	اور اللہ خوب دیکھنے والا	اسکو جو وہ سب عمل کرتے

قُلۡ	مَنۡ كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبۡرِيۡلَ	فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى قَلۡبِكَ
آپ کہہ دیجئے	جو ہے	دشمن	جبریل کا	تو بیشک اس نے	اس کو اُتارا ہے	تیرے دل پر

بِاِذۡنِ اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيۡنَ يَدَيۡهِ	وَ هُدًى
اللہ کے حکم سے	تصدیق کرنیوالا ہے	اس کی جو	اس سے پہلے (کتابیں نازل ہوئیں)	اور ہدایت

وَّ بُشۡرٰى ❷	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (97)	مَنۡ كَانَ ❹	عَدُوًّا لِّلّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَتِهٖ
اور خوشخبری ہے	سب ایمان والوں کیلئے	جو ہے	دشمن اللہ کا	اور	اس کے فرشتوں کا

ضروری وضاحت

❶ علامت "يـ" کا تعلق "اَحَدُهُمۡ" سے ہے اور وہ اسکے بعد لفظاً موجود، اس لیے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ة" اور "ـى" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ یہاں "بـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "كَانَ" کا اصل ترجمہ "تھا" ہوتا ہے مگر کبھی "ہے" یا "ہو" بھی کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً: "كَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا" اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ	اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ (98)	تو بیشک اللہ (بھی) دشمن ہے کافروں کا۔ (98)
وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ	اور تحقیق البتہ ہم نے نازل کیں آپ کی طرف
اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَآ	کھلی (اور صاف) آیات اور نہیں انکار کرتے اُنکا
اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ (99) اَوَ كُلَّمَا	مگر نافرمان (99) اور کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی
عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ	انہوں نے عہد کیا (تو) اُسے پھینک دیا ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (100)	اُن میں سے بلکہ اکثر اُن میں سے ایمان نہیں لاتے (100)
وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اور جب آیا اُن کے پاس رسول اللہ کی طرف سے
مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ	تصدیق کرنیوالا ہے اسکی جو اُن کے پاس ہے (تورات)
نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ	ڈال دیا ایک گروہ نے ان لوگوں میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ	کتاب دیے گئے اللہ کی کتاب (تورات) کو
وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (101)	اپنی پشت کے پیچھے گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں (101)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔	مِّنْهُمْ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَنْزَلْنَآ	نازل، شانِ نزول، انزال۔	بَلْ	بلکہ۔
اِلَيْكَ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدّاعی الی الخیر۔	اَكْثَرُهُمْ	اکثریت، اکثر، کثیر، کثرت۔
بَيِّنٰتٍ	بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر، بیان۔	عِنْدِ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔
مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔	مُصَدِّقٌ	تصدیق، مصدّقہ ذرائع۔
اَلْفٰسِقُوْنَ	فسق وفجور، فاسق۔	مَعَهُمْ	معیّت، مع اہل وعیال، معاً۔
عٰهَدُوْا	عہد، معاہدہ۔	وَرَآءَ	ماورائے عدالت (پیچھے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ رُسُلِهٖ	وَ جِبْرِيْلَ	وَ مِيْكٰىلَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾
اور اس کے رسولوں کا	اور جبرائیل	اور میکائیل کا	تو بیشک اللہ بھی	دشمن ہے	کافروں کا

وَ لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ❶ ج	وَ مَا	يَكْفُرُ ❷	بِهَآ
اور البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	آپ کی طرف	واضح آیات	اور نہیں	انکار کرتے	اُن کا

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾	اَوَ كُلَّمَا ❸	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ
مگر سب نافرمان	اور کیا جب بھی	ان سب نے عہد کیا	کوئی عہد (تو)	اُسے پھینک دیا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ ط	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾	وَ لَمَّا	جَآءَهُمْ
اُن میں سے	بلکہ	اُن میں سے اکثر نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اور جب	آیا اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ فَرِيْقٌ	مِّنَ
رسول اللہ کی طرف سے	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	انکے پاس ہے	ڈال دیا ایک گروہ نے	ان سے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ	كِتٰبَ اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ ز ﴿101﴾
جو سب دیے گئے کتاب	اللہ کی کتاب	پیچھے	اپنی پیٹھوں کے	گویا وہ سب نہیں جانتے

ضروری وضاحت

❶ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "یَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں اس کا مفہوم یہ ہے کہ: اور کیا ایسا نہیں ہوتا رہا کہ جب بھی انہوں نے عہد کیا تو اُسے توڑ دیا۔ ❹ "هُمْ" اور "یَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ	اور وہ پیروی کرنے لگے اسکی جو شیطان پڑھتے تھے
عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ	سلیمان کی بادشاہت میں حالانکہ نہیں کفر کیا
سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	سلیمان نے اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا (کہ)
يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ	وہ لوگوں کو جادو سکھاتے
وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ	اور جو دو فرشتوں پر نازل کیا گیا بابل (شہر) میں
هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ	ہاروت اور ماروت پر اور وہ دونوں نہ سکھاتے
مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ	کسی ایک کو یہاں تک کہ وہ دونوں کہہ دیتے
اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ	بیشک ہم آزمائش ہیں تو تو کفر مت کر
فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا	پھر (بھی) وہ سیکھ لیتے تھے ان دونوں سے وہ جو
يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ	جدائی ڈالتے اس کے ذریعے مرد کے درمیان اور
زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ	اسکی بیوی کے، حالانکہ نہیں وہ نقصان پہنچا سکنے والے
بِهٖ مِنْ اَحَدٍ	اس (جادو) کے ذریعے کسی ایک کو (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّبَعُوْا	اتباع، متبع، تابع فرمان۔	اَحَدٍ	واحد، موحّد، احد، وحدت۔
تَتْلُوْا	تلاوت۔	فِتْنَةٌ	فتنہ، پرفتن دور۔
عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	تَكْفُرْ	کفر، کافر، کفار۔
مُلْكِ	ملک، مملکت، ملکی حالات۔	مِنْهُمَا	منجانب، من حیث القوم، اظہر من الشّمس
لٰكِنَّ	لیکن۔	يُفَرِّقُوْنَ	تفریق، تفرقہ بازی۔
يُعَلِّمُوْنَ	علم، تعلیم، معلم، متعلم۔	زَوْجِهٖ	زوج، زوجیّت، زوجہ۔
اَلسِّحْرَ	سحر بیانی، سحر طرازی، سحر زدہ (جادو)۔	بِضَآرِّيْنَ	ضرر رساں، مضر صحت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا ❶	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ❷
اور ان سب نے پیروی کی	(اس کی) جو	پڑھتے تھے	شیاطین	سلیمانؑ کی بادشاہت پر

وَ مَا كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَ لٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
اور نہیں کفر کیا	سلیمانؑ نے	اور لیکن	سب شیطانوں نے کفر کیا	وہ سب سکھاتے لوگوں کو

السِّحْرَ	وَ مَاۤ اُنْزِلَ	عَلَى الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ	وَ مَا
جادو	اور جو نازل کیا گیا	دو فرشتوں پر	بابل میں	ہاروت اور ماروت پر	اور نہیں

يُعَلِّمٰنِ	مِنْ اَحَدٍ ❸	حَتّٰى	يَقُوْلَاۤ	اِنَّمَا	نَحْنُ فِتْنَةٌ
وہ دونوں سکھاتے تھے	کسی ایک کو	یہاں تک کہ	وہ دونوں کہہ دیتے	بیشک	ہم آزمائش ہیں

فَلَا تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ
تو تو مت کفر کر	پھر (بھی) وہ سب سیکھ لیتے	ان دونوں سے	جو	وہ سب جدائی ڈالتے اس سے

بَيْنَ الْمَرْءِ	وَ زَوْجِهٖ	وَ مَا	هُمْ بِضَآرِّيْنَ ❹	بِهٖ	مِنْ اَحَدٍ ❸
آدمی کے درمیان	اور اسکی بیوی کے	حالانکہ نہیں	وہ سب نقصان پہنچانے والے	اس سے	کسی کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ اور یہاں "وْا" جمع کا نہیں بلکہ "وْ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "الف" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❷ "عَلٰی" کا ترجمہ "پر" ہوتا ہے مگر یہاں اس کا مفہوم "بادشاہت میں" ہے۔ ❸ یہاں "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❹ "مَا" کے بعد "بِ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ یَتَعَلَّمُوْنَ
مگر اللہ کے حکم سے اور (وہ کچھ) سیکھتے ہیں

مَا یَضُرُّهُمْ وَ لَا یَنْفَعُهُمْ ؕ
جو اُنہیں نقصان دیتا ہے اور نہیں نفع دیتا اُنہیں

وَ لَقَدْ عَلِمُوْا
اور البتہ تحقیق وہ جان چکے ہیں (کہ)

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ
البتہ جو (بھی) اس (جادو) کو خریدے (سیکھے)

مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﵛ
نہیں ہے اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ

وَ لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ
اور البتہ بُرا ہے جو انہوں نے بیچ ڈالا اس کے بدلے

اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾
اپنی جانوں کو کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿102﴾

وَ لَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا
اور اگر بیشک وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے

لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
البتہ وہ ثواب (جو) اللہ کی طرف سے (ملتا)

خَیْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ع ﴿103﴾ ع 12 7 12
(وہ کہیں) بہتر تھا کاش وہ جانتے ہوتے۔ ع ﴿103﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو "رَاعِنَا"

وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا
اور کہو "اُنْظُرْنَا" (ہماری طرف متوجہ ہوں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
بِاِذْنِ	اِذنِ ربی، اِذنِ عام۔
یَتَعَلَّمُوْنَ	علم، تعلیم، تعلم، معلم۔
یَضُرُّهُمْ	ضرر رساں، مضرِ صحت۔
یَنْفَعُهُمْ	نفع بخش، منافع خور، منفعت۔
اِشْتَرٰىهُ	بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
اَلْاٰخِرَةِ	یومِ آخرت، اُخروی زندگی۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نظامِ تنفّس، نفسا نفسی۔
وَاتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
لَمَثُوْبَةٌ	ثواب۔
عِنْدِ	عنداللہ، عندالضرورت، عندالطلب۔
تَقُوْلُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
رَاعِنَا	رعایت۔
اُنْظُرْنَا	نظر، نظارہ، منظر، انتظار، ناظرین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ ؕ
مگر اللہ کے حکم سے	اور	وہ سب سیکھتے ہیں	جو	وہ اُنہیں نقصان دیتا	اور نہ	وہ اُنہیں نفع دیتا

وَ لَقَدْ	عَلِمُوْا	لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ ❶	مَا لَهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ
اور البتہ تحقیق	ان سب نے جان لیا	البتہ جو	اسے خریدے	نہیں ہے اس کیلئے	آخرت میں

مِنْ خَلَاقٍ ❷ ۛ	وَ لَبِئْسَ	مَا شَرَوْا ❶	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ ؕ	لَوْ
کوئی حصہ	اور البتہ بُرا ہے	جو ان سب نے بیچ ڈالا	اس کے بدلے	اپنی جانوں کو	کاش

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ❸ (102)	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَ اتَّقَوْا
وہ سب جانتے ہوتے	اور اگر	بیشک وہ	سب ایمان لاتے	اور وہ سب پرہیز گار بن جاتے

12 ع 7 12

لَمَثُوْبَةٌ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	خَيْرٌ ؕ لَوْ	كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ❸ (103) ع	يٰٓاَيُّهَا
البتہ وہ ثواب (جو)	اللہ کی طرف سے (ملتا ہے)	بہتر ہے کاش	وہ سب جانتے ہوتے	اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لَا تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا ❹	وَ قُوْلُوا	انْظُرْنَا
لوگو جو سب ایمان لائے ہو	مت تم سب کہو	ہماری رعایت کیجئے	اور تم سب کہو	ہمیں دیکھئے

ضروری وضاحت

❶ "اِشْتَرَاهُ" کا اصل معنی "ایک چیز دے کر اسکے بدلے دوسری چیز لینا" ہے اسلیے ترجمہ "خریدنا اور بیچنا" دونوں کر دیا جاتا ہے۔
❷ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔ ❹ لفظ "رَاعِنَا" کہنے سے اسلیے منع کیا گیا تھا کیونکہ یہودیوں نے اسے بدل کر "رَاعِيْنَا" کہنا شروع کر دیا تھا، جسکا معنی "ہمارے چرواہے" ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اسْمَعُوْا ؕ	اور (یہ بات توجہ سے) سنو
وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾	اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	نہیں چاہتے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ لَا الْمُشْرِكِيْنَ	اہل کتاب میں سے اور نہ ہی مشرکین
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ	کہ اُتاری جائے تم پر کوئی بھلائی
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے
وَ اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ	اور اللہ خاص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾	جس کو چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿105﴾
مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ	جو کوئی آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں
اَوْ نُنْسِهَا	یا ہم اُسے بھلا دیتے ہیں
نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ	ہم لے آتے ہیں (اس کی جگہ) اُس سے بہتر
اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ	یا اُس جیسی کیا نہیں تم جانتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْمَعُوْا	: سماع، سمع وبصر، آلۂ سماعت۔	بِرَحْمَتِهٖ	: رحمت، رحم، مرحوم۔
لِلْكٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفّار۔	يَّشَآءُ	: ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیّتِ اِلٰہی۔
اَلِيْمٌ	: رنج والم، المناک۔	ذُو	: ذوالجلال، ذواضعاف اقل، ذومعنی۔
يَوَدُّ	: مودّت ومحبّت (چاہت)۔	نَنْسَخْ	: نسخ، ناسخ، منسوخ
يُّنَزَّلَ	: شانِ نزول، نازل، منزّل من اللہ۔	نُنْسِهَا	: نسیان، نسیاً منسیا (بھولنا)۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	بِخَيْرٍ	: خیر، خیریت، مخیّر حضرات۔
يَخْتَصُّ	: خاص، اختصاص، مختص، مخصوص۔	تَعْلَمْ	: علم، عالم، معلوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اسْمَعُوْا ط	وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (104)	مَا	يَوَدُّ ❶
اور تم سب سنو	اور	کافروں کیلیئے	عذاب ہے	دردناک	نہیں	چاہتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَ لَا	الْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يُّنَزَّلَ ❶❷
جن سب نے کفر کیا	اہل کتاب میں سے	اور نہ	سب مشرک	یہ کہ	نازل کی جائے

عَلَيْكُمْ	مِّنْ خَيْرٍ ❸	مِّنْ رَّبِّكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	يَخْتَصُّ ❶
تم پر	کوئی بھلائی	تمہارے رب کی طرف سے	اور اللہ	خاص کر لیتا ہے

بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَ اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (105)
اپنی رحمت کے ساتھ	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے

مَا نَنْسَخْ	مِنْ اٰيَةٍ ❸	اَوْ نُنْسِهَا	نَاْتِ ❹
جو ہم منسوخ کر دیتے ہیں	کوئی آیت	یا ہم بھلا دیتے ہیں اُسے	(تو اس کی جگہ) ہم لے آتے ہیں

بِخَيْرٍ ❺	مِّنْهَآ	اَوْ	مِثْلِهَا ط	اَ	لَمْ	تَعْلَمْ
بہتر	اُس سے	یا	اُس جیسی	کیا	نہیں	جانتا تو

ضروری وضاحت

❶علامت "یَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷جب "یُـ" پر پیش اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❸"مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔❹"نَاْتِ" کا اصل ترجمہ "ہم آتے ہیں" ہے اگر اسکے بعد "بِـ" ہو تو ترجمہ "ہم لاتے ہیں" ہوتا ہے۔❺یہاں "بِـ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿106﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿106﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک اللہ ہی کی بادشاہت ہے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ	آسمانوں اور زمین میں اور نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿107﴾	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿107﴾
اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ تم سوالات (ومطالبات) کرو
رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى	اپنے رسول سے جیسا کہ موسیٰ سے سوالات کیے گئے
مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ	اس سے قبل اور جو اختیار کرلے کفر کو
بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ	ایمان کے بدلے تو تحقیق وہ بھٹک گیا
سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِیْرٌ	سیدھے راستے سے۔ ﴿108﴾ چاہتے ہیں بہت سے
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ	اہل کتاب کاش وہ لوٹا دیں تمہیں
مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ	تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	حسد کی وجہ سے (جو) اُن کے دلوں میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَسْئَلُوْا، سُئِلَ	سوال، سائل، مسئول، مسائل۔
شَیْءٍ	شے، اشیا۔	یَّتَبَدَّلِ	ردوبدل، تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَلسَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	سَوَآءَ	مساوی، مساوات۔
اَلْاَرْضِ	ارضِ پاکستان، اراضی، کرّۂ ارض۔	اَلسَّبِیْلِ	فی سبیل اللہ، سبیل نکالنا۔
وَّلِیٍّ	ولی، اولیا، ولایت، والی۔	وَدَّ	مودّت۔
نَصِیْرٍ	نصر، ناصر، منصور، نصرت، انصار۔	یَرُدُّوْنَكُمْ	ردّ، مردود، مرتد۔
تُرِیْدُوْنَ	ارادہ، مرید۔	عِنْدِ	عنداللہ، عندالطلب، عندالضرورت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَهٗ مُلْكُ	اَنَّ اللّٰهَ	اَلَمْ تَعْلَمْ	قَدِيْرٌ (106)	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	اَنَّ اللّٰهَ
اس کیلئے ہے بادشاہت	کہ بیشک اللہ	کیا نہیں تو جانتا	قادر ہے	ہر چیز پر	بیشک اللہ

وَ لَا	مِنْ وَّلِيٍّ ❷	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	لَكُمْ	وَ مَا	وَ الْاَرْضِ	السَّمٰوٰتِ ❶
اور نہ	کوئی دوست	اللہ کے سوا	تمہارے لیے	اور نہیں	اور زمین کی	آسمانوں

كَمَا	رَسُوْلَكُمْ	تَسْئَلُوْا	اَنْ	تُرِيْدُوْنَ	اَمْ	نَصِيْرٍ (107)
جیسا کہ	اپنے رسول سے	تم سب سوال کرو	یہ کہ	تم سب چاہتے ہو	کیا	کوئی مددگار

فَقَدْ	بِالْاِيْمَانِ	يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ ❸	وَ مَنْ	مِنْ قَبْلُ	سُئِلَ مُوْسٰى
تو تحقیق	ایمان کے بدلے	بدل لے کفر کو	اور جو	اس سے قبل	سوال کیے گئے موسیٰ سے

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ	كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَدَّ	سَوَآءَ السَّبِيْلِ (108)	ضَلَّ
کاش وہ سب لوٹا دیں تمہیں	بہت سے اہل کتاب	چاہتے ہیں	سیدھے راستے سے	وہ بھٹک گیا

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ	حَسَدًا	كُفَّارًا	مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ ❷
اُن کے دلوں کی طرف سے	حسد (کی وجہ سے)	کفر کی حالت میں	تمہارے ایمان لانے کے بعد

ضروری وضاحت

❶ ''ات'' جمع مؤنث کی علامت ہے، جسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں ''مِنْ'' کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں، عربی سے اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ایسا ہوجاتا ہے کہ ایک لفظ کی عربی میں موجودگی ضروری ہوتی ہے مگر اردو ترجمہ میں اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ	اس کے بعد کہ واضح ہوا اُن پر حق
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا	پس تم معاف کرتے رہو اور درگزر کردو
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ	یہاں تک کہ اللہ لائے اپنا (دوسرا) حکم
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿109﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿109﴾
وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ	اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو
وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ	اور جو تم آگے بھیجو گے اپنے نفسوں کے لیے بھلائی
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	تم پاؤ گے اُس کا (ثواب) اللہ کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿110﴾	بیشک اللہ اُسکو جو تم عمل کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ ﴿110﴾
وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ	اور (یہود و نصاریٰ) نے کہا ہرگز داخل نہ ہوگا جنت میں
اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ	مگر وہ جو ہو یہودی یا نصرانی
تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا	یہ اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں، تم کہو لاؤ
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾	اپنی دلیل اگر ہو تم سچے۔ ﴿111﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبَيَّنَ : بیان، بیّن دلیل مبیّنہ۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ، عندالوقوع۔
فَاعْفُوْا : عفو و درگزر، معافی۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، مامور۔	بَصِيْرٌ : بصارت، بصیرت، تبصرہ، مبصر۔
قَدِيْرٌ : قادر، قدرت، قدیر۔	يَّدْخُلَ : دخول، داخل، مدخل، وزیر داخلہ۔
اَقِيْمُوا : قیام، مقیم، قائم مقام۔	قَالُوْا، قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُقَدِّمُوْا : قدم، اقدام، تقدیم، مقدم۔	بُرْهَانَكُمْ : برہان (پکی اور قطعی دلیل)۔
تَجِدُوْهُ : وجود، موجود۔	صٰدِقِيْنَ : صدق، صادق، مصدوق، صداقت۔

الثلثۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنۡ بَعۡدِ ❶	مَا تَبَيَّنَ ❶	لَهُمُ الۡحَقُّ ❷ ج	فَاعۡفُوۡا	وَاصۡفَحُوۡا
اس کے بعد	کہ واضح ہوا	اُن پر حق	پس تم سب معاف کردو	اور تم سب درگزر کردو

حَتّٰى	يَاۡتِىَ ❸	اللّٰهُ	بِاَمۡرِهٖ ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ (109)	وَ
یہاں تک کہ	لائے	اللہ	اپنے حکم کو	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	اور

اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ	وَ اٰتُوا	الزَّكٰوةَ ط	وَ مَا	تُقَدِّمُوۡا	لِاَنۡفُسِكُمۡ
تم سب قائم کرو نماز	اور تم سب ادا کرو	زکوٰۃ	اور جو	تم سب آگے بھیجو گے	اپنی جانوں کیلئے

مِّنۡ خَيۡرٍ	تَجِدُوۡهُ	عِنۡدَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ (110)
بھلائی سے	تم سب پاؤ گے اسے	اللہ کے پاس بیشک اللہ	اس کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	دیکھ رہا ہے

وَ قَالُوۡا	لَنۡ يَّدۡخُلَ	الۡجَنَّةَ	اِلَّا مَنۡ كَانَ	هُوۡدًا	اَوۡ نَصٰرٰى ط
اور ان سب نے کہا	ہرگز نہیں وہ داخل ہوگا	جنت میں	مگر جو ہو	یہودی	یا نصرانی ہو

تِلۡكَ ❹	اَمَانِيُّهُمۡ ط	قُلۡ	هَاتُوۡا	بُرۡهَانَكُمۡ	اِنۡ كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ (111)
یہ	اُن کی (جھوٹی) تمنائیں ہیں	تم کہو	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	اگر ہو تم	سب سچے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور جب "مَا" سے پہلے لفظ "بَعۡد" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔
❷ "لَهُمۡ" کا ترجمہ "انکے لیے" ہوتا ہے مگر یہاں ضرورتاً "پر" کیا گیا ہے۔ ❸ "يَاۡتِىۡ" کا ترجمہ "آئے" ہوتا ہے لیکن جب اسکے بعد "بِ" آجائے تو اسکا ترجمہ "لائے" کیا جاتا ہے۔ ❹ "تِلۡكَ" کا ترجمہ "وہ" ہے مگر ضرورتاً کبھی "یہ" بھی کردیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَلٰی ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ	ہاں کیوں نہیں جو جھکا دے اپنا چہرہ اللہ کے لیے
وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ	اور وہ نیکی کرنیوالا بھی ہو تو اُس کیلئے اجر ہے اُسکا
عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ	اُسکے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾ ع	اور نہ (ہی) وہ غمگین ہونگے۔ ع ﴿112﴾
وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ لَیْسَتِ النَّصٰرٰی	اور یہودیوں نے کہا نہیں ہیں نصارٰی
عَلٰی شَیْءٍ ۪ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰی	کسی چیز (دین) پر اور نصارٰی نے کہا
لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی شَیْءٍ ۙ	نہیں ہیں یہودی کسی چیز (دین) پر
وَّ هُمْ یَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ	اسی طرح کہی اُن لوگوں نے جو علم نہیں رکھتے
مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ یَحْكُمُ	اِن جیسی بات پس اللہ فیصلہ فرمائے گا
بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا	اُن کے درمیان قیامت کے دن اُن (باتوں) میں جو
كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾	تھے اُس میں وہ اختلاف کرتے۔ ﴿113﴾

ع 13 / 9 / 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَسْلَمَ	: اسلام، مسلم۔	یَتْلُوْنَ	: تلاوت۔
وَجْهَهٗ	: وجیہ، توجہ، متوجہ۔	كَذٰلِكَ	: کالعدم، کماحقہ۔
مُحْسِنٌ	: احسان، محسن	مِثْلَ	: مثل، مثال، مثلاً، مثالی۔
یَحْزَنُوْنَ	: حزن وملال، عام الحزن۔	یَحْكُمُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
قَالَتِ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	بَیْنَهُمْ	: بین الاقوامی، بین السطور۔
اَلنَّصٰرٰی	: نصاری، نصرانیّت۔	فِیْمَا، فِیْهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت
شَیْءٍ	: شے، اشیا۔	یَخْتَلِفُوْنَ	: اختلاف، مختلف، مخالفت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَلٰی ۗ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَ هُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ
ہاں کیوں نہیں	جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور وہ	نیکی کرنے والا ہو	تو اُس کیلئے

13 ع 9 13

اَجْرُهٗ	عِنْدَ رَبِّهٖ ۖ	وَ لَا	خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	وَ لَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❶ ع (112)
اُسکا اجر ہے	اُسکے رب کے پاس	اور نہ	خوف ہوگا ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

وَ قَالَتِ ❷	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ ❷ النَّصٰرٰی	عَلٰی شَیْءٍ ۖ	وَّ قَالَتِ ❷	النَّصٰرٰی
اور کہا	یہودیوں نے	نہیں ہیں نصاریٰ	کسی چیز (دین) پر	اور کہا	نصاریٰ نے

لَيْسَتِ ❷ الْيَهُوْدُ	عَلٰی شَیْءٍ ۙ	وَّ	هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ❶ ط	كَذٰلِكَ
نہیں ہیں یہودی	کسی چیز (دین) پر	حالانکہ	وہ سب تلاوت کرتے ہیں کتاب کی	اسی طرح

قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ ❸
کہا	اُن لوگوں نے جو	نہیں	وہ سب علم رکھتے	اِن جیسی بات	پس اللہ	فیصلہ فرمائے گا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (113)
اُن کے درمیان	قیامت کے دن	جس میں	وہ سب تھے	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

ضروری وضاحت

❶ "هُمْ" اور علامت "يَـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے اور "هُمْ" تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❷ "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے، یہاں اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زیر آئی ہے۔ ❸ یہاں علامت "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کا تعلق لفظ "اللہ" سے ہے اور وہ اس سے قبل لفظاً موجود ہے۔ ❹ "ة" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو روکے
مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا	اللہ کی مسجدوں سے کہ ذکر کیا جائے اُن میں
اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ	اُسکے نام کا اور وہ کوشش کرے اُن کو ویران کرنے کی
اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ	ایسے لوگوں کیلئے (لائق) نہیں ہے
اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ	کہ وہ داخل ہوں ان (مساجد) میں مگر ڈرتے ہوئے
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ	اِن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے
وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (114)	اور اُن کے لیے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ (114)
وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۗ	اور مشرق اور مغرب اللہ کے لیے ہیں
فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	پس جدھر تم رُخ کرو گے تو اُدھر اللہ کی ذات ہے
اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (115)	بیشک اللہ تعالیٰ وسعت والا بہت علم والا ہے۔ (115)
وَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ	اور اُنہوں نے کہا اللہ اولاد رکھتا ہے۔
سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا	وہ (ان باتوں سے) پاک ہے بلکہ اُسی کا ہے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم۔	وَجْهُ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
مَّنَعَ	منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔	وَاسِعٌ	وسعت، وسیع۔
يُّذْكَرَ	ذکر، اذکار، مذکور، ذاکر، تذکرہ۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
سَعٰى	سعی لاحاصل، سعی مشکور، مساعی جمیلہ	قَالُوا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
خَرَابِهَا	خراب، تخریب کاری۔	اِتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَّدْخُلُوْهَآ	داخل، دخول، مدخل، وزیر داخلہ۔	وَلَدًا	ولد، اولاد، ولادت، مولود۔
خَآئِفِيْنَ	خوف، خائف۔	سُبْحٰنَهٗ	سبحان اللہ، سبحان تیری قدرت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ ❶ مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ ❷	فِيْهَا
اور کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو روکے	اللہ کی مسجدوں سے	یہ کہ	ذکر کیا جائے	اُن میں

اسْمُهٗ	وَ سَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ	مَا كَانَ لَهُمْ
اُس کا نام	اور وہ کوشاں رہے	اُن کو ویران کرنے میں	یہی لوگ ہیں	نہیں ہے (لائق) ان کیلئے

اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ
یہ کہ	وہ سب داخل ہوں اِن میں	مگر سب ڈرتے ہوئے	ان کیلئے	دنیا میں	رسوائی ہے

وَّ لَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ❸	عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾	وَ لِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَ الْمَغْرِبُ ق
اور اُن کیلئے	آخرت میں	بڑا عذاب ہے	اور اللہ کیلئے ہیں	مشرق	اور مغرب

فَاَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿115﴾
پس جدھر	تم سب رُخ کروگے	تو اُدھر	اللہ کی ذات ہے	بیشک اللہ	وسعت والا	باخبر ہے

وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❹	وَلَدًا ۙ	سُبْحٰنَهٗ ❺ ؕ	بَلْ	لَّهٗ	مَا
اور	اُن سب نے کہا	اللہ رکھتا ہے	اولاد	وہ پاک ہے	بلکہ	اُسی کا ہے	جو

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل "مِنْ + مَنْ" کا مجموعہ ہے۔ "نْ" ساکن کے بعد اگر "م" آجائے تو "نْ" کو "م" میں داخل کرکے پڑھتے ہیں۔
❷ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "اِتَّخَذَ" یہ لفظ "اَخَذَ" سے بنا ہے اسکا اصل ترجمہ "پکڑنا" ہے لیکن کبھی "بنانا" یا "رکھنا" بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ اس کا ترجمہ "اس کی پاکی ہے" بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آسمانوں میں ہے اور زمین میں
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾	تمام اسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿116﴾
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	(وہی) موجد ہے آسمانوں اور زمین کا
وَ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا	اور جب وہ فیصلہ کرلے کسی کام کا
فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿117﴾	تو بیشک کہتا ہے اُسے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿117﴾
وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ	اور کہا اُن لوگوں نے جو نادان ہیں
لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ	کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ
اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ	یا (کیوں نہیں) ہمارے پاس آتی کوئی نشانی
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے
مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	اِن جیسی بات، بالکل ایک جیسے ہیں ان کے دل
قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ	تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں نشانیاں
لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں۔ ﴿118﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَبْلِهِمْ	قبل از غذا، چند دن قبل۔
اَلسَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کما حقہ۔
بَدِيْعُ	بدعت، بدائع (نئی چیزیں)۔	تَشَابَهَتْ	متشابہ، مشابہت۔
قَضٰى	قضا، قاضی، قضائے الٰہی۔	قُلُوْبُهُمْ	حرکت قلب، امراض قلب، قلبی تعلق۔
اَمْرًا	امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔	بَيَّنَّا	بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِقَوْمٍ	قوم، اقوام متحدہ، اقوام عالم۔
يُكَلِّمُنَا	کلام، ہم کلام، کلمات۔	يُّوْقِنُوْنَ	یقین، یقینِ محکم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ ❶
آسمانوں میں ہے	اور زمین میں	تمام	اُسی کیلئے	سب فرمانبردار ہیں	آسمانوں کا موجد ہے

وَ الْاَرْضِ ؕ	وَ اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ
اور زمین کا	اور جب	وہ فیصلہ کرلے	کسی کام کا	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کو	ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿117﴾	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْ لَا
تو وہ ہوجاتا ہے	اور کہا	اُن لوگوں نے جو	نہیں	وہ سب علم رکھتے	کیوں نہیں

يُكَلِّمُنَا ❷	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْنَآ ❸	اٰيَةٌ ❶ ؕ	كَذٰلِكَ	قَالَ
بات کرتا ہم سے	اللہ	یا	(کیوں نہیں) آتی ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح	کہا

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ	تَشَابَهَتْ ❹	قُلُوْبُهُمْ ؕ
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	مانند	اِن کے قول کے	بالکل ایک جیسے ہیں	ان کے دل

قَدْ بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾
تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں	نشانیاں	اس قوم کیلئے (جو)	وہ سب یقین رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ”ة“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت ”يَـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسکا تعلق لفظ ”اللہ“ سے ہے اور وہ لفظاً موجود ہے۔ ❸ ”تَـ“ واحد مؤنث کے لیے ہے اور اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”تَـ“ میں ”مبالغہ“ کا مفہوم ہے اور ”ت“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا ترجمہ الگ کرنا ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ	بیشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ
بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا ۙ	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)
وَّ لَا تُسۡـَٔلُ	اور آپ سے نہیں پوچھا جائے گا
عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ﴿119﴾	جہنم والوں کے بارے میں۔ ﴿119﴾
وَ لَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ	اور ہرگز راضی نہ ہونگے آپ سے یہودی
وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى	اور نہ ہی نصاریٰ یہاں تک کہ
تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ	آپ پیروی (نہ) کریں اُن کے دین کی
قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ	کہہ دیجیے بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے
وَ لَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ	اور البتہ اگر تو نے پیروی کرلی اُن کی خواہشات کی
بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ	اِس کے بعد کہ جو آ گیا تیرے پاس علم
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	(تو کوئی) نہ ہو گا آپ کو اللہ سے (بچانے والا)
مِنۡ وَّلِىٍّ وَّ لَا نَصِيۡرٍ ﴿120﴾	کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿120﴾

وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرۡسَلۡنٰكَ	: رسول، رسالت، نبی مرسل، اِمام المرسلین۔	تَتَّبِعَ	: اِتّباع، تابع فرمان، تابعداری۔
بَشِيۡرًا	: بشارت، بشیر، مبشر۔	مِلَّتَهُمۡ	: ملتِ بیضا، فردِ ملت، ملی ترانہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قُلۡ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تُسۡـَٔلُ	: سوال، سائل، مسئول، مسائل۔	هُدٰى	: ہدایت، ہادی۔
اَصۡحٰبِ	: صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔	وَّلِىٍّ	: ولی، اولیاء، والی۔
تَرۡضٰى	: رضا، راضی، مرضی ۔	نَصِيۡرٍ	: نصر، ناصر، نصرت۔
حَتّٰى	: حتّا کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔		

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ ❶	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ نَذِيْرًا ۙ	وَّ لَا
بیشک ہم نے آپؐ کو بھیجا ہے	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں

تُسْئَلُ	عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾	وَ لَنْ	تَرْضٰى ❷
آپ سے پوچھا جائے گا	جہنم والوں کے بارے میں	اور ہرگز نہیں	راضی ہوں گے

عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَ لَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ ؕ
آپ سے	یہودی	اور نہ	نصارٰی	یہاں تک کہ	آپ پیروی کریں	اُن کے دین کی

قُلْ	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ الْهُدٰى ❸	وَ	لَئِنِ ❹
آپ کہہ دیجئے	بیشک	اللہ کی ہدایت	ہی (اصل) ہدایت ہے	اور	البتہ اگر

اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ الَّذِىْ	جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ❺ ۙ
تو نے پیروی کرلی	اُن کی خواہشات کی	اِس کے بعد کہ جو	آ گیا تیرے پاس	علم

مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّلِيٍّ ❺	وَّ لَا	نَصِيْرٍ ﴿120﴾
(تو) نہیں (ہوگا)	آپ کیلئے	اللہ سے (بچانے والا)	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی مددگار

وقف منزل

ضروری وضاحت

❶ "اِنَّآ" میں "نَا" اور "اَرْسَلْنٰكَ" میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم نے" ہے۔ ❷ یہاں علامت "تَ" واحد مؤنث کے لیے ہے اور اس کا ترجمہ الگ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ "هُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، دونوں کا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❹ یہ اصل میں "لَئِنْ" تھا، آگے ملاتے ہوئے "نِ" پر جزم کی بجائے زیر آئی ہے۔ ❺ "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ	وہ لوگ جنہیں ہم نے دی کتاب (تورات یا انجیل)
يَتۡلُوۡنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ	وہ اسکی تلاوت کرتے ہیں جو اسکی تلاوت کرنیکا حق ہے
اُولٰٓئِكَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ ؕ	وہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر۔
وَ مَنۡ يَّكۡفُرۡ بِهٖ	اور جو انکار کرتا ہے اس (قرآن) کا
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿121﴾ ع	تو وہی لوگ ہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ ع ﴿121﴾
يٰبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ	اے بنی اسرائیل یاد کرو میری (اس) نعمت کو
الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَنِّىۡ	جو میں نے انعام کی ہے تم پر اور بیشک میں نے
فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿122﴾	تم کو فضیلت دی ہے تمام جہان والوں پر۔ ﴿122﴾
وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ	اور ڈرو اس دن سے (کہ جب) نہ کام آئیگی
نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا	کوئی جان کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی
وَّ لَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا عَدۡلٌ	اور نہ ہی قبول کیا جائے گا اس سے کوئی بدلہ
وَّ لَا تَنۡفَعُهَا شَفَاعَةٌ	اور نہ ہی فائدہ پہنچائے گی اُسے کوئی سفارش

ع 14 / 9 / 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتۡلُوۡنَهٗ	تلاوت۔	اَلۡعٰلَمِيۡنَ	عالم اسلام، عالم، کفر، عالم برزخ۔
يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔	اِتَّقُوۡا	تقویٰ، متقی۔
اَلۡخٰسِرُوۡنَ	خسارہ، خائب وخاسر، خسران۔	تَجۡزِىۡ	جزا، جزائے خیر۔
يٰبَنِىۡٓ	ابن، محمد بن قاسم، ابن الوقت، متبنّیٰ۔	يُقۡبَلُ	قبول، قبولیّت مقبول، اقبال۔
اُذۡكُرُوۡا	ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔	تَنۡفَعُهَا	نفع بخش، منافع خور، منفعت۔
نِعۡمَتِىَ	نعمت، انعام، منعم۔	عَدۡلٌ	عدل، عدالت، عادل۔
فَضَّلۡتُكُمۡ	فضیلت، فضل	شَفَاعَةٌ	شفاعت، شافع محشر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيۡنَ	اٰتَيۡنٰهُمُ	الۡكِتٰبَ	يَتۡلُوۡنَهٗ	حَقَّ
وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ سب تلاوت کرتے ہیں اس کی	(جو) حق ہے

تِلَاوَتِهٖؕ	اُولٰٓـئِكَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِهٖؕ	وَمَنۡ	يَّكۡفُرۡ بِهٖ ❶
اس کی تلاوت کا	وہی لوگ	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جو	انکار کرتا ہے اس کا

ع 14 9 14

فَاُولٰٓـئِكَ	هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ❷ ع (121)	يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	اذۡكُرُوۡا
تو وہی لوگ	ہی سب نقصان اُٹھانے والے ہیں	اے اولاد اسرائیل	تم سب یاد کرو

نِعۡمَتِىَ	الَّتِىۡۤ	اَنۡعَمۡتُ	عَلَيۡكُمۡ	وَ	اَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ ❸
میری نعمت	(وہ) جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور	بیشک میں نے فضیلت دی تم کو

عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ (122)	وَاتَّقُوۡا	يَوۡمًا	لَّا تَجۡزِىۡ ❹	نَفۡسٌ	عَنۡ نَّفۡسٍ
جہان والوں پر	اور تم سب ڈرو	اس دن سے	نہ کام آئیگی	کوئی جان	کسی جان کے

شَيۡـئًا	وَّلَا	يُقۡبَلُ ❶	مِنۡهَا عَدۡلٌ	وَّلَا	تَنۡفَعُهَا ❹	شَفَاعَةٌ ❺
کچھ بھی	اور نہ	قبول کیا جائے گا	اس سے کوئی بدلہ	اور نہ	فائدہ پہنچائے گی اُسے	کوئی سفارش

ضروری وضاحت

❶ اردو ترجمہ کرتے ہوئے "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "هُمُ" کے بعد "اَلۡ" تاکید کے لیے آیا ہے، دونوں کا ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "ىۡ" اور "تُ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "میں نے" ہے اور ایسا تاکید کے لیے کیا جاتا ہے۔ ❹ "تَ" واحد مؤنث کی ہے، یہاں ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾	اور نہ ہی وہ مدد کیے جائیں گے۔ ﴿123﴾
وَ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	چند باتوں سے تو اس نے پورا کر دیا اُن کو
قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ	فرمایا (اللہ نے) بیشک میں بنانے والا ہوں تجھے
لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ	لوگوں کا پیشوا انہوں نے کہا اور میری اولاد سے بھی
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾	فرمایا نہیں پہنچے گا میرا عہد (اقرار) ظالموں کو۔ ﴿124﴾
وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ	اور جب ہم نے بنایا بیت اللہ کو لوگوں کیلئے مرکز
وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا	اور اَمن (کی جگہ) اور (حکم دیا کہ) تم بناؤ
مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ	مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ
وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ	اور ہم نے حکم دیا ابراہیم اور اسماعیل کو
اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ	کہ تم دونوں پاک کردو میرے گھر کو
لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ	طواف کرنیوالوں اور اعتکاف کرنیوالوں کیلئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْصَرُوْنَ : نصر، نصرت، منصور، ناصر۔	اَلظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اِبْتَلٰٓى : دورِ اِبتلا، مبتلا۔	اَمْنًا : امن، بدامنی، امین۔
بِكَلِمٰتٍ : کلمہ، کلام، کلامت، متکلم، کلیم اللہ۔	اِتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَاَتَمَّهُنَّ : تمام شد، تمام تر، تمام کائنات، اِتمام۔	اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔	طَهِّرَا : طاہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔
اِمَامًا : امام، امامت، اِمامِ اعظم، ائمہ کرام۔	لِلطَّآئِفِيْنَ : طواف۔
عَهْدِيْ : عہد و معاہدہ، عہد و پیماں۔	اَلْعٰكِفِيْنَ : اعتکاف معتکف۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَا	هُمْ يُنْصَرُوْنَ (123)	وَ	اِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ
اور نہ	وہ سب مدد کیے جائیں گے	اور	جب	آزمایا	ابراہیم کو	اس کے رب نے

بِكَلِمٰتٍ ❶	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	قَالَ	اِنِّىْ	جَاعِلُكَ
چند باتوں سے	تو اس نے پورا کر دیا اُن کو	(اللہ نے) فرمایا	بیشک میں	تجھے بنانے والا ہوں

لِلنَّاسِ	اِمَامًا ؕ	قَالَ	وَ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ	قَالَ	لَا يَنَالُ ❷	عَهْدِى
لوگوں کا	امام	اس نے کہا	اور میری اولاد سے (بھی)	فرمایا	نہیں پہنچے گا	میرا عہد

الظّٰلِمِيْنَ (124)	وَ اِذْ جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ❶	وَ اَمْنًا ؕ	وَ اتَّخِذُوْا ❸
ظالموں کو	اور جب ہم نے بنایا	بیت اللہ کو	مرکز لوگوں کیلئے	اور امن (کی جگہ)	اور تم سب پکڑو

مِنْ مَّقَامِ ❹ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى ؕ	وَ عَهِدْنَآ ❺	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ
مقام ابراہیم کو	نماز پڑھنے کی جگہ	اور ہم نے حکم دیا	ابراہیم کو	اور اسماعیل کو

اَنْ طَهِّرَا	بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَ الْعٰكِفِيْنَ
یہ کہ تم دونوں پاک کرو	میرے گھر کو	طواف کرنیوالوں کیلئے	اور اعتکاف کرنیوالوں (کے لیے)

ضروری وضاحت

❶ ”ۃ“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ علامت ”یْ“ کا تعلق ”عَهْدِىْ“ سے ہے اس کی موجودگی میں ”یْ“ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اس سے مراد ”بناؤ“ ہے۔ ❹ یہاں ”مِنْ“ کا ترجمہ ضرورتاً ”کو“ کیا گیا ہے۔ ❺ اس کا اصل ترجمہ ”ہم نے عہد کیا“ ہے لیکن مراد ”ہم نے حکم دیا“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (125)	اورركوع كرنيوالوں،سجدہ كرنيوالوں كے ليے۔ (125)
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ	اور جب كہا ابراہيم نے اے ميرے رب بنادے
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ	اسے اَمن والا شہر اور رزق دے اسكے رہنے والوں كو
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ	پھلوں سے جو ايمان لائے اُن ميں سے
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	اللہ اور آخرت كے دن پر
قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ	فرمايا (اللہ نے) اور جو كفر كرے
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ	تو ميں فائدہ پہنچاؤں گا اُسے تھوڑا سا پھر
اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	ميں كھينچ لاؤں گا اُسے دوزخ كے عذاب كى طرف
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ (126)	اور (وہ) بُرا ٹھكانہ ہے۔ (126)
وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ	اور جب بلند كر رہے تھے ابراہيم بنياديں
مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ	بيت اللہ كى اور اساعيل بھى (اور وہ دعا كر رہے تھے)
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے (يہ خدمت)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلرُّكَّعِ	: ركوع وسجود،ركعت۔	اَضْطَرُّهٗ	: اضطرارى كيفيت،مضطر۔
هٰذَا	: ہذا من فضل ربى،حامل ہذا،لہٰذا۔	اِلٰى	: مكتوب اليہ،مرسل اليہ،الداعى الى الخير۔
بَلَدًا	: بلد يہ،بلادِ عرب،عرض بلد،طول بلد۔	اَلنَّارِ	: يہ خاكى اپنى فطرت ميں نورى ہے نہ نارى۔
اُرْزُقْ	: رزق،رازِق،رزّاق۔	يَرْفَعُ	: رفع،مرتفع،رفعت۔
اَهْلَهٗ	: اہل وعيال،اہلِ جنت،اہلِ دوزخ۔	اَلْقَوَاعِدَ	: قاعدہ،قواعد۔
اَلثَّمَرٰتِ	: ثمر،ثمرہ،ثمرات۔	مِنَ، مِنَّا	: منجانب،من حيث القوم،من وعن۔
فَاُمَتِّعُهٗ	: مال ومتاع،متاعِ كاروان	تَقَبَّلْ	: قبول،مقبول قبوليّت۔

• كالا رنگ : اُردو ميں مستعمل الفاظ كيلئے • نيلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ كيلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ كيلئے

محكم دلائل وبراہين سے مزين، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ ﴿125﴾	وَ اِذْ قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ ❶
اور رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں (کیلئے)	اور جب کہا	ابراہیمؑ نے	(اے میرے) رب

اجْعَلْ	هٰذَا بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّ ارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ
تو بنادے	اس شہر کو	امن والا	اور تو رزق دے	اسکے رہنے والوں کو	پھلوں سے	جو

اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَ مَنْ كَفَرَ
ایمان لایا	اُن میں سے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر	اس نے فرمایا	اور جو کفر کرے گا

فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	اَضْطَرُّهٗۤ	اِلٰى عَذَابِ
تو میں فائدہ پہنچاؤں گا اُسے	تھوڑا سا	پھر	میں کھینچ لاؤں گا اُسے	عذاب کی طرف

النَّارِ ؕ	وَ بِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿126﴾	وَ اِذْ	يَرْفَعُ ❷	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ
آگ کے	اور (وہ) بُرا	ٹھکانہ ہے	اور جب	بلند کر رہے تھے	ابراہیم	بنیادیں

مِنَ الْبَيْتِ ❸	وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ ❹	مِنَّا ؕ
بیت اللہ کی	اور اسماعیل (بھی)	(یہ دعا کر رہے تھے) اے ہمارے رب	تو قبول فرما	ہم سے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "یَارَبِّیْ" تھا، اسی لیے "یْ" کا ترجمہ "میرے رب" کیا گیا ہے۔ ❷ "یَ" کا تعلق لفظ "اِبْرٰهٖمُ" سے ہے اس کی موجودگی میں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے لیکن یہاں ضرورتاً "کی" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "تَ" اور "شد" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾	بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿127﴾
رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ	اے ہمارے رب اور بنا ہم دونوں کو فرمانبردار اپنا
وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠	اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ اپنا فرمانبردار (بنا)
وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا	اور ہمیں دکھا (سکھا) ہماری عبادت کے طریقے
وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ	اور تو ہم پر متوجہ ہو (ہماری توبہ قبول فرما)
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾	بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ﴿128﴾
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ	اے ہمارے رب اور بھیج ان میں
رَسُوْلًا مِّنْهُمْ	ایک رسول ان ہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ	(جو) تلاوت کرے ان پر تیری آیتیں
وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ	اور وہ تعلیم دے انہیں کتاب وحکمت کی
وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ	اور وہ انہیں پاک کرے
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ ع	بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔ ع ﴿129﴾

ع 15 8 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلسَّمِيْعُ	: سماعت، سمع وبصر، محفل سماع۔	اِبْعَثْ	: بعثت نبوی، مبعوث، باعث۔
اَلْعَلِيْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فِيْهِمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ذُرِّيَّتِنَآ	: ذرّیتِ آدم۔	مِّنْهُمْ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
اَرِنَا	: رؤیتِ ہلال کمیٹی، غیرمرئی۔	يَتْلُوْا	: تلاوت۔
مَنَاسِكَنَا	: مناسکِ حج۔	يُعَلِّمُهُمْ	: علم، تعلیم، معلّم، متعلّم، معلومات۔
تُبْ	: توبہ، تائب۔	اَلْحِكْمَةَ	: حکمت ودانائی، حکیم۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُزَكِّيْهِمْ	: تزکیہ، زکاۃ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ ❶	الْعَلِيمُ (127)	رَبَّنَا	وَاجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ
بے شک تو ہی سننے والا	جاننے والا ہے	اے ہمارے رب	اور تو بنا ہمیں	دونوں کو فرمانبردار

لَكَ	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِنَآ	أُمَّةً ❷	مُّسْلِمَةً ❷	لَّكَ ص	وَأَرِنَا
اپنے لیے	اور	ہماری اولاد میں سے	ایک گروہ	فرمانبردار (بنا)	اپنے لیے	اور دکھا ہمیں

مَنَاسِكَنَا	وَتُبْ	عَلَيْنَا ج	إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ ❶
ہماری عبادت کے طریقے	اور تو متوجہ ہو	ہم پر	بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيمُ (128)	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيهِمْ	رَسُولًا	مِّنْهُمْ
بڑا مہربان ہے	اے ہمارے رب	اور تو بھیج	ان میں	ایک رسول	انہی میں سے

يَتْلُوْا ❸	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ
وہ تلاوت کرے	ان پر	تیری آیتیں	اور	وہ انہیں تعلیم دے	کتاب کی

وَالْحِكْمَةَ ❷	وَ	يُزَكِّيهِمْ ط	إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ ❶	الْحَكِيمُ ع (129)
اور حکمت کی	اور	وہ پاک کرے انہیں	بیشک تو ہی غالب	حکمت والا ہے

ع 15 8 15

ضروری وضاحت

❶ یہاں "كَ" اور "اَنْتَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تو" ہے اور اسکے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے آیا ہے، اسکا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے اور تمام کا ترجمہ "بیشک تو ہی" ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔

❸ "يَتْلُوْا" کے آخر میں "وا" جمع کی علامت نہیں بلکہ "وْ" لفظ کا حصہ ہے، اور "ا" قرآنی کتابت میں اسی طرح زائد ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ	اور کون ہے (جو) منہ موڑے دینِ ابراہیم سے
اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	مگر (وہ) جو بیوقوف بنائے اپنے آپ کو
وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ	اور البتہ تحقیق ہم نے چن لیا ہے اُسے دنیا میں
وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾	اور بیشک وہ آخرت میں یقیناً نیکوں میں سے ہوگا ﴿130﴾
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ	جب کہا اسکو اس کے رب نے فرمانبردار ہو جا
قَالَ اَسْلَمْتُ	اس نے کہا میں فرمانبردار ہو گیا
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾	تمام جہانوں کے رب کا ۔ ﴿131﴾
وَ وَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ	اور وصیّت کی اس (دین) کی ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو
وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ	اور یعقوب نے (اپنے بیٹوں کو) اے میرے بیٹو !
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ	بیشک اللہ نے انتخاب کیا ہے تمہارے لیے دین
فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ ﴿132﴾	تو تم ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿132﴾
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ	کیا تم تھے گواہ جب آئی یعقوب پر موت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّرْغَبُ	رغبت، راغب، مرغوب۔	اَلْعٰلَمِيْنَ	عالمِ اسلام، عالمِ برزخ، عالمِ کفر۔
مِّلَّةِ	ملت بیضا، ملت ابراہیم، ملی ترانہ۔	وَصّٰى	وصیت، وصیت نامہ۔
نَفْسَهٗ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔	بَنِيْهِ، يٰبَنِيَّ	ابن، بن لادن، ابن الوقت، متبنّیٰ۔
اِصْطَفَيْنٰهُ	مصطفیٰ، ہم مصطفوی ہیں۔	فَلَا	لامحالہ، لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
فِي	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	تَمُوْتُنَّ	موت، میّت۔
اَلْاٰخِرَةِ	یومِ آخرت، اخروی زندگی۔	شُهَدَآءَ	شاہد، شہادت۔
اَسْلِمْ	اسلام، مسلم۔	حَضَرَ	حاضر، تناول ماحضر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ	يَّرْغَبُ ❶	عَنْ مِّلَّةِ ❷ اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا مَنْ	سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ	وَلَقَدِ
اور کون ہے	وہ منہ موڑے	دینِ ابراہیم سے	مگر جو	بیوقوف بنائے اپنے آپ کو	اور البتہ تحقیق

اصْطَفَيْنٰهُ	فِي الدُّنْيَا ۚ	وَ اِنَّهٗ	فِي الْاٰخِرَةِ ❷	لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ (130)
ہم نے چن لیا ہے اُسے	دنیا میں	اور بیشک وہ	آخرت میں	یقیناً نیکوں میں سے ہوگا

اِذْ قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ ❸ ۙ	قَالَ	اَسْلَمْتُ
جب کہا	اس کو	اس کے رب نے	تو فرمانبردار ہوجا	اس نے کہا	میں فرمانبردار ہوگیا

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (131)	وَ وَصّٰى بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ	وَ يَعْقُوْبُ ؕ
تمام جہانوں کے رب کیلئے	اور وصیّت کی اس کی	ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو	اور یعقوب نے (بھی)

يٰبَنِيَّ	اِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰى	لَكُمُ الدِّيْنَ	فَلَا	تَمُوْتُنَّ ❹	اِلَّا
اے میرے بیٹو!	بیشک اللہ نے	چن لیا ہے	تمہارے لیے دین کو	تو نہ	تم ہرگز مرنا	مگر

وَ اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ؕ (132)	اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ	اِذْ حَضَرَ	يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ
اس حال میں کہ تم	سب فرمانبردار ہو	کیا تم تھے گواہ	جب آئی	یعقوب پر موت

ضروری وضاحت

❶ "يَرْغَبُ" کا اصل ترجمہ "رغبت کرتا ہے" ہے لیکن اگر اس کے بعد "عَنْ" ہو تو پھر اس کا ترجمہ "بے رغبتی کرتا ہے" یا "منہ موڑتا ہے" کیا جاتا ہے۔ ❷ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں "أ" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں "حکم کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں "نَّ" تاکید کے لیے ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ	جب کہا انہوں نے اپنے بیٹوں سے
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ ؕ	کس کی تم عبادت کرو گے میرے بعد
قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ	وہ کہنے لگے ہم عبادت کریں گے تیرے معبود کی
وَ اِلٰهَ اٰبَآىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ	اور تیرے آباء واجداد ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کے معبود کی
وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	اور اسحاقؑ کے (یعنی) ایک معبود کی
وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿133﴾	اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿133﴾
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ	وہ ایک گروہ تھا (جو) یقیناً گزر چکا ہے
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اس کے لیے ہے جو اس نے کمایا
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا
وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو
كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾ وَ قَالُوْا	وہ کرتے تھے۔ ﴿134﴾ اور وہ کہتے ہیں
كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی تَهْتَدُوْا ؕ	ہو جاؤ یہودی یا نصرانی تم ہدایت پا جاؤ گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اُمَّةٌ	اُمتی، اُمت، سابقہ اُمم۔
لِبَنِيْهِ	ابن، بن لادن، ابن الوقت، متبنّٰی۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
تَعْبُدُوْنَ	عبادت، عابد، معبود۔	كَسَبَتْ	کسب حلال، کسبی۔
بَعْدِیْ	بعد از نماز، بعد از طعام۔	تُسْـَٔلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول۔
اِلٰهَكَ	اِلٰہ، اِلٰہ العالمین، الوہیّت۔	یَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اٰبَآىِٕكَ	آباء واجداد، آبائی وطن، آبائی پیشہ۔	هُوْدًا	یہودی، یہود ونصاریٰ۔
وَّاحِدًا	واحد، توحید، وحدت، وحدانیت۔	تَهْتَدُوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِذْ قَالَ	لِبَنِيْهِ ❶	مَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِیْ ❷ ط	قَالُوْا
جب اس نے کہا	اپنے بیٹوں سے	کس کی تم سب عبادت کرو گے	میرے بعد	ان سب نے کہا

نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ	وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَ
ہم عبادت کریں گے	تیرے معبود کی	اور تیرے آباء و اجداد کے معبود کی	ابراہیمؑ	اور

اِسْمٰعِيْلَ	وَ اِسْحٰقَ	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ	وَّ نَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ (133)
اسماعیل	اور اسحاق کے	ایک معبود کی	اور ہم	اس کے لیے	سب فرمانبردار ہیں

تِلْكَ اُمَّةٌ ❸	قَدْ خَلَتْ ❸ ج	لَهَا	مَا كَسَبَتْ ❸	وَ	لَكُمْ	مَّا
وہ ایک گروہ تھا	(جو) یقیناً گزر چکا ہے	اس کیلئے	جو اس نے کمایا	اور	تمہارے لیے	جو

كَسَبْتُمْ ج	وَ لَا	تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا ❹	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❺ (134)
تم سب نے کمایا	اور نہیں	تم سب پوچھے جاؤ گے	اُس کے بارے میں جو	تھے وہ سب کرتے

وَ قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰی	تَهْتَدُوْا ط
اور ان سب نے کہا	تم سب ہو جاؤ	یہودی	یا	نصرانی	تم سب ہدایت پا جاؤ گے

ضروری وضاحت

❶ جب "لِ" "قَالَ" کے بعد آئے تو اس کا ترجمہ "کے لیے" کی بجائے "سے" کیا جاتا ہے۔ ❷ "مِنْ" کے بعد اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ "ۃ" اور "تْ" "مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہ "عَنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں "وْا" اور "وْنَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "سب" کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ	کہہ دیجیے بلکہ (ہم تو) ابراہیم کے دین پر ہیں (جو)
حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾	سیدھی راہ پر تھے اور وہ نہیں تھے مشرکوں سے۔ ﴿135﴾
قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	(مسلمانو) کہو ہم ایمان لائے اللہ پر
وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ	اور جو اُتارا گیا ہماری طرف اور جو اُتارا گیا
اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ	ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کی طرف
وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ	اور یعقوب اور (اس کی) اولاد پر
وَ مَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى	اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو
وَ مَاۤ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ	اور جو دیا گیا نبیوں کو اُن کے رب کی طرف سے
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ	نہیں ہم تفریق کرتے کسی ایک کے درمیان
مِّنْهُمْ ۖ٘ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾	اُن میں سے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿136﴾
فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	پس اگر وہ ایمان لائیں جیسے تم ایمان لائے ہو اس پر
فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا	تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ انحراف کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ، قُوْلُوْۤا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اُنْزِلَ : نزول، نازل، انزال۔
بَلْ : بلکہ۔	اِلَيْنَا، اِلٰۤى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِلَّةَ : ملّت آدم، ملت بیضا، ملی ترانہ۔	اَلْاَسْبَاطِ : سبط، سبطین (دو پوتے یا دونوا سے)
حَنِيْفًا : دین حنیف۔	نُفَرِّقُ : فرق، فرقہ، تفرقہ، فریق، تفریق۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی، بین بین۔
اَلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شراکت، شریک۔	مُسْلِمُوْنَ : مسلم، اسلام، سلامت۔
اٰمَنَّا، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	اِهْتَدَوْا : ہدایت، ہادی برحق۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ ❶	حَنِيْفًا ط	وَ مَا	كَانَ
آپ کہہ دیں	بلکہ (ہم تو)	ابراہیم کے دین پر ہیں	سیدھی راہ والے	اور نہیں	تھے

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (135)	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	وَ مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَ مَآ
مشرکوں میں سے	تم سب کہو	ہم ایمان لائے اللہ پر	اور جو	اُتارا گیا	ہماری طرف	اور جو

اُنْزِلَ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ	وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ	وَ يَعْقُوْبَ	وَ الْاَسْبَاطِ	وَ مَآ اُوْتِيَ
اتارا گیا	ابراہیم کی طرف	اور اسماعیل اور اسحاق	اور یعقوب	اور (اس کی) اولاد پر	اور جو دیا گیا

مُوْسٰى وَ عِيْسٰى	وَ مَآ اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ رَّبِّهِمْ ج	لَا نُفَرِّقُ
موسیٰ اور عیسیٰ	اور جو دیا گیا	نبیوں کو	اُنکے رب کی طرف سے	نہیں ہم تفریق کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ز صلے	وَ نَحْنُ	لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (136)	فَاِنْ اٰمَنُوْا ❷
کسی ایک کے درمیان اُن میں سے	اور ہم	اُسکے سب فرمانبردار ہیں	پس اگر وہ سب ایمان لائیں

بِمِثْلِ ❸ مَآ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا ج	وَ اِنْ تَوَلَّوْا ❹
اس کی مثل جو	تم ایمان لائے ہو اس پر	تو یقیناً	وہ سب ہدایت پاگئے	اور اگر وہ سب انحراف کریں

ضروری وضاحت

❶ "ةَ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❷ "اٰمَنُوْا" کی میم پر زبر ہو تو ترجمہ "وہ سب ایمان لائے" اور اگر زیر ہو تو ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔ ❸ یہاں "بِـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "تَوَلَّوْا" کی "تَـ" اور "ـّ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنَّمَا هُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ ۚ	تو بیشک وہ (دراصل) ہٹ دھرمی میں (پڑ گئے ہیں)
فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ ۚ	پس عنقریب کافی ہوگا تجھے اُن سے اللہ
وَ ھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿137﴾	اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿137﴾
صِبۡغَۃَ اللّٰہِ ۚ وَ مَنۡ	اللہ کا رنگ (اپناؤ) اور کون
اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰہِ صِبۡغَۃً ۫	زیادہ اچھا ہوسکتا ہے اللہ سے رنگ میں
وَّ نَحۡنُ لَہٗ عٰبِدُوۡنَ ﴿138﴾	اور ہم اُسی کی عبادت کرنے والے ہیں ﴿138﴾
قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِی اللّٰہِ	کہہ دو کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ کے بارے میں
وَ ھُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمۡ ۚ	حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے
وَ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا	اور ہمارے لیے ہمارے اعمال
وَ لَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ۚ	اور تمہارے لیے تمہارے اعمال
وَ نَحۡنُ لَہٗ مُخۡلِصُوۡنَ ﴿139﴾	اور ہم اس کیلئے ہی خالص (عبادت) کرنیوالے ہیں ﴿139﴾
اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰھٖمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ	کیا تم کہتے ہو بیشک ابراہیم اور اسماعیل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عٰبِدُوۡنَ	عبادت، عابد، معبود۔
فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ	کافی، کفایت۔	قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
وَ	مال ودولت، شان وشوکت، عفوودرگزر۔	رَبُّنَا	رب، ربوبیّت، اربابِ اقتدار۔
اَلسَّمِیۡعُ	سماعت، سامعین۔	تُحَآجُّوۡنَنَا	حجت، احتجاج، احتجاجی مظاہرہ۔
اَلۡعَلِیۡمُ	علم، عالم، معلوم۔	اَعۡمَالُنَا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَحۡسَنُ	احسن، حسن، حسین۔	مُخۡلِصُوۡنَ	خلوص، خالص، مخلص۔
مِنَ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	تَقُوۡلُوۡنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنَّمَا	هُمۡ	فِيۡ شِقَاقٍ ۚ	فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ ❶	اللّٰهُ ۚ	وَ
تو بیشک	وہ سب	ضد میں ہیں	پس عنقریب کافی ہوگا تجھے اُن سے	اللہ	اور

هُوَ السَّمِيۡعُ ❷	الۡعَلِيۡمُ ؕ (137)	صِبۡغَةَ ❸ اللّٰهِ ۚ	وَ مَنۡ اَحۡسَنُ	مِنَ اللّٰهِ
وہی سننے والا	جاننے والا ہے	اللہ کا رنگ (اپناؤ)	اور کون زیادہ اچھا ہوسکتا ہے	اللہ سے

صِبۡغَةً ❸ ۫ وَّنَحۡنُ	لَهٗ عٰبِدُوۡنَ (138)	قُلۡ	اَتُحَآجُّوۡنَنَا
رنگ میں اور ہم	اُسی کی سب عبادت کرنے والے ہیں	آپ کہہ دیں	کیا تم سب جھگڑتے ہو ہم سے

فِي اللّٰهِ	وَ هُوَ	رَبُّنَا	وَ رَبُّكُمۡ ۚ	وَ	لَنَآ
اللہ (کے بارے) میں	حالانکہ وہ	ہمارا رب ہے	اور تمہارا بھی رب ہے	اور	ہمارے لیے

اَعۡمَالُنَا	وَ	لَكُمۡ	اَعۡمَالُكُمۡ ۚ	وَ	نَحۡنُ	لَهٗ ❹
ہمارے اعمال	اور	تمہارے لیے	تمہارے اعمال	اور	ہم	اس کیلئے

مُخۡلِصُوۡنَ ۙ (139)	اَمۡ	تَقُوۡلُوۡنَ	اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ	وَ اِسۡمٰعِيۡلَ
سب خالص (عبادت) کرنے والے ہیں	کیا	تم سب کہتے ہو	بیشک ابراہیم	اور اسماعیل

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں کیونکہ اسکا تعلق لفظ "اَللّٰہ" سے ہے جو کہ اسکے بعد لفظاً موجود ہے۔ ❷ "ھُوَ" کے بعد "اَلْ" تاکید کے لیے ہوتا ہے، اسلیے ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے۔ ❸ "ۃ" واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "لَهٗ" میں "لَ" اصل میں "لِ" تھا، علامت "ہٗ" کے ساتھ یہ "لَ" ہوجاتا ہے اور ترجمہ "کے لیے" ہی ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ	اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور (اُن کی) اولاد
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ	تھے یہودی یا نصرانی کہہ دو
ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ	کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اور کون ہے بڑا ظالم اس سے جو
كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ	چھپائے گواہی کو (جو) اُس کے پاس ہو
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ	اللہ کی طرف سے اور نہیں ہے اللہ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (140)	غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ (140)
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ج	وہ ایک امت تھی یقیناً وہ گزر چکی
لَهَا مَا كَسَبَتْ	اُس کے لیے ہے جو اُس نے کمایا
وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ج	اور تمہارے لیے ہے جو تم نے کمایا
وَ لَا تُسْـَٔلُوْنَ	اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے
عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (141) ع	اس کے بارے میں جو وہ کرتے تھے۔ (141) ع	ع 16/12/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاَسْبَاطَ	سبط، سبطین (دو پوتے یا دونوا سے)	بِغَافِلٍ	غفلت، غافل۔
هُوْدًا	یہودی، یہود و نصاریٰ۔	عَمَّا (مَا)	ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	اُمَّةٌ	امت، سابقہ اُمم۔
كَتَمَ	کتمانِ حق، کتمانِ علم۔	كَسَبَتْ	کسب حال، کسبی۔
شَهَادَةً	شہادت، شاہد، عینی شاہد۔	لَا	لاعلاج، لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔
عِنْدَهٗ	عندالطلب، عنداللہ، عندالضرورت۔	تُسْـَٔلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول، مسائل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطَ	كَانُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى ؕ
اور اسحاق	اور	یعقوب	اور	(اُن کی) اولاد	سب تھے	یہودی	یا	نصرانی

قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ ❶	اَمِ	اللّٰهُ ؕ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ ❶
آپ کہہ دیں	کیا تم	زیادہ جانتے ہو	یا	اللہ	اور	کون ہے	بڑا ظالم

مِمَّنْ ❷	كَتَمَ	شَهَادَةً ❸	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ ؕ	وَ	مَا
(اس) سے جو	چھپائے	گواہی کو (جو)	اُس کے پاس ہو	اللہ کی طرف سے	اور	نہیں

اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❹	عَمَّا ❺	تَعْمَلُوْنَ (140)	تِلْكَ اُمَّةٌ ❸	قَدْ	خَلَتْ ❻ ج
اللہ	غافل	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	وہ ایک امّت تھی	یقیناً	گزر چکی

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ ❻	وَ	لَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ ج	وَ لَا
اُس کیلئے ہے	جو	اُس نے کمایا	اور	تمہارے لیے ہے	جو	تم سب نے کمایا	اور نہیں

16 ع 12 16

تُسْئَلُوْنَ	عَمَّا ❺	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❼ ع (141)
تم سب پوچھے جاؤ گے	اس کے بارے جو	تھے وہ سب کرتے

ضروری وضاحت

❶ ”أ“ میں ”صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم“ ہے۔ ❷ یہ اصل میں ”مِنْ + مَنْ“ کا مجموعہ ہے۔ ❸ ”ة“ واحد مؤنث کے لیے ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ”عَمَّا“ دراصل ”عَنْ + مَا“ کا مجموعہ ہے۔ ❻ ”تْ“ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❼ ”وْا“ اور ”وْنَ“ دونوں علامتوں کا ترجمہ ”سب“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تائثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.baitt-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ